| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوفی مسعود احمد لاثانی سرکار اور اس کے مرید

پاکستان کے غدار انڈیا کے ایجنٹ ہیں

صوفی مسعود احمد کا ایک مرید اپنے پیر لاثانی سرکار کی تعریف کرتے ہوئے پاکستان کے متعلق ہرزہ سرائی کرتا ہے کہ:

''پاکستان کی عظمت، پاکستان کی شان وشوکت اللہ کے اس بندے کے پاکستان میں قیام سے وابستہ ہے، پر پاکستان کی بذات خود کوئی اہمیت نہیں ہے''۔

﴿میرے مرشد: ص ۱۸۵﴾

غور فرمائیں ان لوگوں نے اس ملک کی کتنی بڑی توہین کی کہ اس کی اپنی کوئی حیثیت نہیں حالانکہ یہ ملک اسلام کا قلعہ ہے اسی ملک سے ہم سب کی حیثیت ہے ہم سب کی پہچان ہے جس وقت یہ بدخت پیدا نہیں ہوا تھا اس وقت بھی یہ ملک قائم تھا اور جب یہ مردود نہیں ہوگا تب بھی یہ ملک اسی طرح قائم رہے گا اور اس کی غیر موجودگی میں پہلے سے زیادہ ترقی پسند اور خوشحال ہوگا پاکستان کو غیر اہم کہنا پاکستان کیلئے قربانیاں دینے والے لاکھوں مسلمانوں کے خون سے غداری ہے دراصل لوگوں کے دلوں سے پاکستان کی عظمت وحیثیت کو ختم کرنا انڈیا کا مشن ہے اور پاکستان میں ''را'' کا یہ ایجنٹ اپنے مریدوں کے ذریعہ یہ کام کر کے دن رات وطن عزیز کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے اللہ پاک دین وملت کے ان غداروں کے شر سے اس وطن اور اس میں بسنے والے لوگوں کی حفاظت فرمائے۔

www.LasaniSarkarFitna.tk

www.Youtube.com/LasaniSarkarfitna
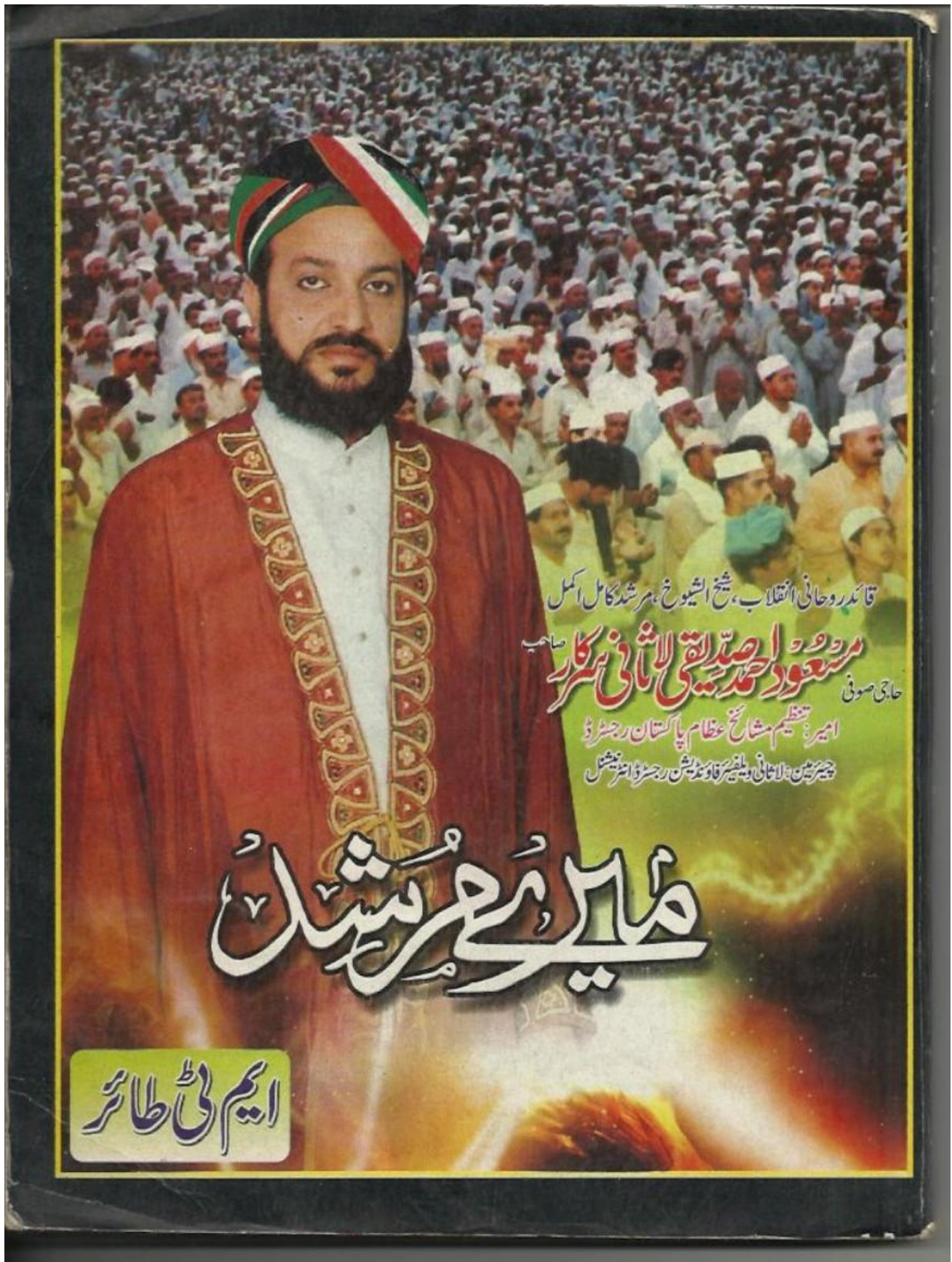
حالانکہ اصل اہمیت اللہ کے اس بندے کی ہے پاکستان کی نہیں وہ دن آنیوالا ہے کہ جب اللہ کے دین سے دنیا منور ہوگی اور اللہ کا ۔چاہوا وہ بندہ جس کے وجود سے دنیا منور ہوئی پاکستان میں آئے گا، ان کا قیام پاکستان میں ہوگا پاکستان کی عظمت، پاکستان کی شان وشوکت، اللہ کے اس بندہ کے پاکستان میں قیام سے وابستہ ہے، پر پاکستان کی بذات خود کوئی اہمیت نہیں۔ وہ خاموش ہوگیا پھر تڑپ کر بولا کہ ان (بزرگ کا پاکستان میں) قیام ہی پاکستان کی بہت بڑی خوش قسمتی ہے، وڈیائی ہے، وہ خاموش ہوگیا۔ پھر کچھ دیر بعد بولا آئندہ سے بڑوں کی باتوں پر قلم نہیں اٹھانا سمجھا!

اس نے مجھے ڈانٹا، پھر وقفے کے بعد دھیمی آواز میں بولا 11 مرتبہ صبح اور 11 مرتبہ سوتے وقت اس اسم کا ورد کیا کر واب تو جا۔ اللہ تجھے سمجھنے کی توفیق دے۔

میں اٹھ بیٹھا سکوٹر اسٹارٹ کیا اور چل پڑا۔ کچھ دور جا کر مجھے دفعتاً خیال آیا کہ میرے سکوٹر کا پہیہ تو پنکچر تھا۔ دیکھا تو ہوا ٹھیک ٹھاک تھی پھر میں نے اسٹپنی کو دیکھا، جس کی ہوا بھی نکل چکی تھی، اب وہ بھی ہوا سے بھر چکی تھی یہ کیسے ہوگیا یہ سب کیا ہے؟ مجھ پر حیرت طاری ہوگئی، دیر تک اس عالم میں چلتا رہا، پھر جو نگاہ اٹھائی تو دیکھا کہ راستہ مانوس تھا۔

قارئین کرام نشاۃ ثانیہ کے بارے میں مزید آراء پڑھیے!

☆حضرت پیر سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ

روحانیت وتصوف کے حوالہ سے پیران پیر کا یہ فرمان یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بعض مرتبہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ کے دل میں چند اہم تعلیمات الہام فرماتا ہے وہ ان تعلیمات پر عمل کرنے والی ایک جماعت تیار کرتے ہیں اور انقلاب برپا کر کے نیا نظام قائم کر لیتے ہیں (فتوح الغیب) اس سے علم ہوتا ہے کہ معاشرے میں مثبت انقلاب تصوف کے بغیر ممکن نہیں۔

☆حضرت مجدد الف ثانیؒ

اگرچہ کہ خاصہ محمدی ﷺ میں کوئی شریک نہیں لیکن اس قدر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضور ﷺ کی تخلیق وتکمیل کے بعد کچھ بقیہ رہ گیا تھا کیونکہ کریموں کی دولت ضیافت کے دسترخوان میں زیادتی لازم ہے تاکہ پس خوردہ خادموں کے نصیب ہو غرضیکہ وہ بقیہ آنحضور ﷺ کے دولت مندوں میں سے ایک کو پس خوردہ کے طور پر عطا فرمایا ہے اور اس کو خمیر مایہ بنا کر اس کے وجود ذات کو اس سے گوندھا ہے اور آنحضرت ﷺ کی وراثت کے طور پر حضور کی دولت خاصہ میں شریک کیا گیا ہے۔ (اس سے ہرگز یہ مطلب نہ لیا جائے کہ معاذ اللہ نبوت ورسالت میں کوئی شریک ہو بلکہ یہ شان ولایت ہی ہے (مکتوبات ربانی جلد دوم)

حضرت سیدنا عثمان ہارونیؒ (حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کے مرشد)

ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور وقت مقررہ پر اسلام کا غلبہ ہوگا اور یہ کام اللہ کے ایک خاص بندے کے ذریعے ہوگا (بحوالہ تربیت عشاق)

☆حضرت سلطان باہوؒ سرکار